تعارف وتبصرہ

فتح الخبیر فی ما لابدّ من حفظه فی علم التفسیر (عربی) شاہ ولی اللہ دہلویؒ
تحقیق: محمد حسان اختر ندوی

ناشر: مؤسسۃ الثقافۃ واللغۃ لکھنؤ، ملنے کا پتہ: مکتبۃ الجامعۃ الاسلامیۃ، مظفر پور، اعظم گڑھ، صفحات: ۱۶۴

علوم قرآنی کے میدان میں شاہ ولی اللہ دہلوی (م ۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء) کی بڑی قابل قدر خدمات ہیں۔ انھوں نے قرآن فہمی کی ایک طرح سے تحریک چلائی، فتح الرحمٰن کے نام سے قرآن کریم کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا، اس کے علاوہ متعدد رسالے تحریر فرمائے، جن میں الفوز الکبیر فی اصول التفسیر اور فتح الخبیر فی مالابد من حفظہ فی علم التفسیر کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ مؤخر الذکر رسالہ الفوز الکبیر کے پانچویں باب کی حیثیت سے اس کے ساتھ مسلسل طبع ہوتا رہا ہے اور مستقل رسالہ کی شکل میں بھی اس کی کئی اشاعتیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ اس میں شاہ صاحب نے مصحف کی ترتیب پر حضرت ابن عباسؓ سے مختلف سندوں سے مروی غریب القرآن (قرآن کے مشکل الفاظ) کی شرح جمع کردی ہے۔ (یہ تشریحات علامہ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ/ ۱۵۰۵ء) نے اپنی کتاب الاتقان فی علوم القرآن میں الگ الگ سندوں سے بیان کی ہیں۔) ساتھ ہی صحیح بخاری، جامع ترمذی اور مستدرک حاکم میں مروی اسباب نزول کی روایتوں کو بھی اس میں شامل کردیا ہے۔ زیر نظر کتاب اسی رسالے کا محقق ایڈیشن ہے۔

کتاب کی ابتداء میں مختصر مقدمۂ محقق کے علاوہ شاہ صاحب کے مختصر حالات زندگی بیان ہوئے ہیں۔ الفاظ قرآنی کے ضمن میں ان آیات کے نمبر درج کردیے گئے ہیں، جن میں وہ الفاظ آئے ہیں۔ اس کے علاوہ احادیث وآثار کی تخریج بھی کردی گئی ہے۔ سنن اربعہ اور مستدرک حاکم میں بعض ضعیف روایتیں بھی ہیں۔ شاہ صاحب نے ان سے اسباب نزول کی جو روایتیں لی ہیں، ان میں بھی کچھ ضعیف ہیں۔ اگر فاضل محقق تخریج کے ساتھ ان کے ضعف کی طرف بھی اشارہ کردیتے تو کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوتا۔

بہر حال فاضل محقق، جو جامعہ اسلامیہ مظفر پور اعظم گڑھ میں استاذ ہیں، اس خدمت پر علوم قرآنی کے شائقین کی جانب سے شکریے کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر دے اور ان سے مزید علمی کام لے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)